خلاصہ تراویح

بچوں اور بڑوں سب ہی کے لیے

پارہ 8

اپریل 2022

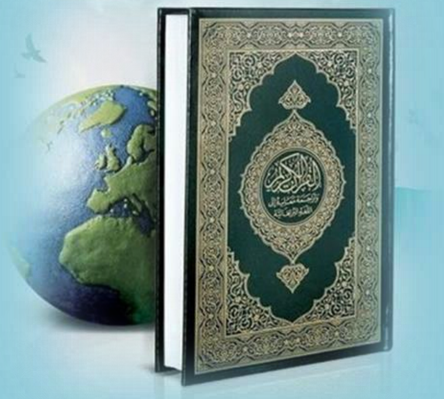

از: ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی

صدارتی ایوارڈ یافتہ ادیب ڈاکٹر محمد اسمٰعیل بدایونی کی بچوں کے لیے لکھی گئی دلچسپ کہانیاں،

منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے 03082462723* فہیم بھائی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سعد اپنی کاپی کھول کر پوائنٹس لکھ رہا تھا کہ مما جانی نے پوچھا: سعد بیٹا! کیا لکھ رہے ہو؟

مما جانی! میں آٹھویں پارے کے پوائنٹس لکھ رہا تھا الحمدللہ مکمل ہو گئے۔ سعد نے کہا۔

بھئی ہمیں بھی تو معلوم ہو کہ برخوردار نے کیا لکھا ہے؟ بابا جانی نے پوچھا۔

بابا جانی! اس پارے میں دو سورتیں ہیں، سورہ انعام اور سورہ اعراف، سورہ انعام اس پارے میں مکمل ہوئی اور سورہ اعراف کا آغاز ہوا۔

سب سے پہلے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے محبوب ﷺ کو تسلی دی جن سے کفار نت نئے معجزات کی فرمائش کر رہے تھے کہ اگر ان کی یہ ساری خواہشات پوری بھی کر دی جائیں فرشتے ان کے سامنے آجائیں مردے باتیں کرنے لگیں پھر بھی یہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اس کے ساتھ ہر قسم کے نظام۔ چاہے وہ جمہوریت ہو، اشتراکیت ہو یا کوئی اور ازم ہو رد کرتے ہوئے فرمایا فیصلہ اللہ ہی کا ہو گا۔ اسی کی کتاب کے مطابق نظام ہو گا۔

اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ؕ (۱۱۴)

توکیا اللہ کے سوا میں کسی اور کا فیصلہ چاہوں اور وہی ہے جس نے تمہاری طرف مفصل کتاب اُتاری۔۔۔ آٹھویں پارے میں سورہ انعام میں:۔

1. مومن و کافر کی مثال دی
2. مشرکین کی چار حماقتوں کا ذکر ہے۔
3. اللہ تعالیٰ کی دو نعمتوں کا ذکر ہے۔

4. دس وصیتیں اس میں موجود ہیں۔

یہ مومن و کافر کی مثال کیا دی گئی؟ باباجانی نے سوال کیا۔

مومن کی مثال یہ دی کہ وہ اس شخص کی طرح ہے جو زندہ ہے اور اس کے لیے نور ہے جس میں وہ چلتا ہے۔

کافر کی مثال یہ دی کہ وہ مردہ ہے اور تاریکیوں میں پھنسا ہوا ہے اور ان سے نکلنے والا نہیں۔

مشرکین کی چار حماقتیں کونسی تھیں جس کا تذکرہ کیا گیا؟ باباجانی نے پوچھا۔

1۔ یہ لوگ چوپایوں میں اللہ تعالیٰ کا حصہ اور شرکاء کا حصہ الگ الگ کر دیتے، شرکاء کے حصے کو اللہ تعالیٰ کے حصے میں خلط نہ ہونے دیتے، لیکن اگر اللہ تعالیٰ کا حصہ شرکاء کے حصے میں مل جاتا تو اسے برا نہ سمجھتے۔

2۔ غربت کے خوف سے، یا ذلت و شرمندگی کی وجہ سے بیٹیوں کو قتل کر دیتے۔

3۔ چوپایوں کی تین قسمیں کر رکھی تھیں: ایک جو ان کے پیشواؤں کے لیے مخصوص، دوسرے وہ جن پر سوار ہونا ممنوع، تیسرے وہ جنھیں غیر اللہ کے نام سے ذبح کرتے تھے۔

4۔ چوپائے کے بچے کو عورتوں پر حرام سمجھتے اور اگر وہ بچہ مردہ ہوتا تو عورت اور مرد دونوں کے لیے حلال سمجھتے۔

اور اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں کون سی ذکر کی گئیں؟ سعدیہ نے پوچھا

اللہ تعالیٰ کی دو نعمتیں، کھیتیاں اور چوپائے کا تذکرہ کیا گیا۔

اور دس وصیتیں کیا گئیں؟ مماجانی نے پوچھا۔

1) اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔

2) ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔

3) اولاد کو قتل نہ کیا جائے۔

4) برائیوں سے اجتناب کیا جائے۔

5) ناحق قتل نہ کیا جائے۔

6) یتیموں کا مال نہ کھایا جائے۔

7) ناپ تول پورا کیا جائے۔

8) بات کرتے وقت انصاف کو مد نظر رکھا جائے۔

9) اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کیا جائے۔

10) صراط مستقیم ہی کی اتباع کی جائے۔

اس کے بعد اللہ کے نبی ﷺ سے فرمایا گیا کہ آپ کہہ دیجیے: میری نمازیں، اور میری قربانیاں، میرا جینا اور میرا مرنا سب اللہ ہی کے لیے ہے یہ وہ مقصدِ حیات ہے جس کی تعلیم ہر مسلمان کو دی گئی۔۔۔۔ سورۃ کے اختتام پر بتایا گیا کہ ہر بوجھ اٹھانے والا اپنا بوجھ خود اٹھائے گا پھر اس کی جانب لوٹ کر جانا ہے یہ دنیا تو آزمائش ہے تاکہ مومن و کافر اور نیک و بد میں فرق ہو جائے۔

اس کے بعد سورہ اعراف کا ذکر شروع ہوا

اعراف کے معنی کیا ہیں؟ سعدیہ نے پوچھا۔

جنت اور دوزخ کے درمیان ایک جگہ اعراف کا ذکر ہے جو کہ بہت بلند ہے، اس مناسبت سے اس سورت کا نام ”سورۂ اعراف“ رکھا گیا۔ اس میں مجھے یہ چند باتیں سمجھ میں آئیں۔

وہ کیا کیا؟ بابا جانی نے پوچھا۔

1) اللہ تعالیٰ کی نعمتیں

2) دشمن سے آگاہی

3) چار ندائیں

4) شیطان کے دوست

5) جنتی اور جہنمیوں کا مکالمہ

6) اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل

7) پانچ قوموں کے قصے۔

اچھا تو اللہ تعالیٰ کی کون کون سی نعمتیں ہیں؟ مما جانی نے پوچھا

1۔ ایک تو قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی سب بڑی نعمت ہے کہ اس میں نصیحت وہدایت ہے اور نبی کریم ﷺ کا معجزہ ہے۔

2۔ اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو ایک ہی باپ سے پیدا کیا۔

3۔ ہمارے (انسانوں کے) جد امجد سیدنا آدم علیہ السلام کو مسجودِ ملائکہ بنایا۔

دشمن کون ہے جس سے آگاہی دی گئی؟ بابا جانی نے پوچھا۔

دشمن ہمارا شیطان ہے واضح طور پر بیان کر دیا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے اس کی پیروی مت کرنا۔

اور چار ندائیں کیا ہیں؟ بابا جانی نے پوچھا۔

پہلی ندا میں فرمایا: اے اولاد آدم بیشک ہم نے تمہاری طرف ایک لباس وہ اُتارا جو تمہارے ستر کو بھی چھپاتا ہے اور آرائش کا بھی باعث ہے اور پرہیز گاری کا لباس وہ سب سے بھلا ہے۔

دوسری ندا میں فرمایا: اے اولادِ آدم خبر دار تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈالے جیسے اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکالا۔

تیسری ندا میں فرمایا: اے اولادِ آدم! ہر نماز کے وقت اپنی زینت (کالباس) لے لو اور کھاؤ اور پیؤ اور حد سے نہ بڑھو بے شک حد سے بڑھنے والے اسے پسند نہیں

چوتھی ندا میں فرمایا: اے اولادِ آدم! اگر تمہارے پاس تم میں سے رسول آئیں میری آیتیں پڑھتے تو جو پرہیز گاری کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اس پر نہ کچھ خوف اور نہ کچھ غم

شیطان کا دوست کس کو قرار دیا گیا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

فرمایا: اِنَّا جَعَلْنَا الشَّیٰطِیْنَ اَوْلِیَآءَ لِلَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ (۲۷) بے شک ہم نے شیطانوں کو ان کا دوست کیا ہے جو ایمان نہیں لاتے۔۔۔ ایمان نہ لانے والے شیطان کے دوست ہیں۔

جنتی و جہنمی کے درمیان مکالمہ کیا ہو گا؟ بابا جانی نے پوچھا۔

جنتی کہیں گے: ہمیں تو وہ مل گیا جس کا سچا وعدہ ہمارے رب نے کیا تھا" کیا تمھیں اللہ تعالیٰ کے وعدوں کا یقین آ گیا"؟

جہنمی اقرار کریں گے، اور کہیں گے "ہمیں اپنے پانی کا کچھ فیض دو یا اس کھانے کا جو اللہ نے تمہیں دیا۔

مگر جنتی کہیں گے:" اللہ تعالیٰ نے کافروں پر اپنی نعمتیں حرام کر دی ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنی اطاعت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔۔۔ جنت ہمارا دائمی مقام ہو۔۔۔ آمین۔ مما نے کہا۔

اچھا سعد میاں! مزید کیا پوائنٹس آپ نے نوٹ کیے۔

اس مکالمے کے بعد اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت و توحید کے اہم دلائل دیئے۔

آسمان بنایا کہ وہ بغیر کسی ستون کے قائم ہے۔۔۔

زمین کو فرش بنایا۔۔۔

چاند سورج کو پیدا فرمایا۔۔۔

رات اور دن کا نظام پیدا فرمایا۔۔۔۔

ہوائیں اور بادل کو پیدا کیا۔۔۔۔

زمین سے نکلنے والی نعمتوں کو پیدا فرمایا۔۔۔۔

پانچ اقوام کئے قصے بیان کیے گئے۔

نوح علیہ السلام کی قوم نے جب اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی تو انہوں نے اس دعوت کو قبول نہ کیا اور اللہ کے پیغمبر کا مذاق اڑایا۔ انہیں جھٹلایا اور اللہ تعالیٰ نے نوح علیہ السلام اور ان پر ایمان لانے والوں کو نجات دے دی۔

سیدنا ہود علیہ السلام کو قومِ عاد کی جانب بھیجا انہوں نے بھی اپنی قوم کو توحید کی دعوت دی بت پرستی سے روکا تو جواب میں انہوں نے ہود علیہ السلام کی بات ماننے سے انکار کر دیا اور کہا جسے ہمارے باپ دادا کرتے آرہے ہوں وہ غلط کیسے ہو سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے ہود علیہ السلام پر ایمان لانے والوں کو بچالیا اور جنہوں نے سیدنا ہود علیہ السلام کو جھٹلایا انہیں ہلاک کر دیا۔

سیدنا صالح علیہ السلام کو قوم ثمود کی جانب بھیجا انہوں نے بھی جھٹلایا اور انہیں بھی ہلاک کر دیا گیا۔

سیدنا لوط علیہ السلام نے اپنی قوم کو بے حیائی سے روکا تو وہ لوط علیہ السلام کے دشمن ہو گئے اللہ تعالیٰ نے انہیں بھی ہلاک کر دیا۔

سیدنا شعیب علیہ السلام کی قوم سے کہا گیا کہ راستوں پر نہ بیٹھو اور اور ناپ تول میں کمی نہ کرو اور وہ باز نہ آئے تو انہیں بھی عذاب پہنچا۔

ان قصوں کو کیوں بیان کیا گیا؟ سعدیہ نے پوچھا۔

سب سے پہلے تو یہ کہ نبی کریم ﷺ کی اطاعت و اتباع کو اپنے اوپر لازم کر لو جنہوں نے اپنے نبی کی تعلیم کو جھٹلایا ان کا انجام تباہی و بربادی ہی رہا۔

جو نبی کے ساتھ رہا وہ نجات پا گیا نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو اپنا لیا جائے دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں گے۔

اس پارے میں چند اور باتیں جو میں نے نوٹ کیں۔۔۔ سعد نے کہا۔

دعا کی تلقین کی کہ گڑگڑاتے ہوئے اور آہستہ دعا کرو۔

زمین پر فساد مت پھیلاؤ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں قرآن کریم پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آج ہم نے کیا سیکھا؟

1. کفار اسلام سے متعلق اعتراضات ہمیشہ ہی کرتے رہے ہیں۔
2. کوئی سیکولرازم، لبرل ازم یا کوئی بھی نظام مسلمانوں کے لیے قابلِ قبول نہیں ہے بلکہ صرف اسلام جو دین ہے کامل ہے نظام اسلام ہی چلے گا حکم صرف اللہ کا ہو گا۔
3. اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کیا جائے۔

4. ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کیا جائے۔

5. اولاد کو قتل نہ کیا جائے۔

6. برائیوں سے اجتناب کیا جائے۔

7. ناحق قتل نہ کیا جائے۔

8. یتیموں کا مال نہ کھایا جائے۔

9. ناپ تول پورا کیا جائے۔

10. بات کرتے وقت انصاف کو مدنظر رکھا جائے۔

11. اللہ تعالیٰ کے عہد کو پورا کیا جائے۔

12. صراط مستقیم ہی کی اتباع کی جائے۔

13. میری نمازیں، اور میری قربانیاں، میرا جینا اور میرا امر ناسب اللہ ہی کے لیے ہے یہ وہ مقصدِ حیات ہے جس کی تعلیم ہر مسلمان کو دی گئی۔۔۔۔

14. سورۃ کے اختتام پر بتایا گیا کہ ہر بوجھ اٹھانے والا اپنا بوجھ خود اٹھائے گا

15. ایک تو قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی سب بڑی نعمت ہے کہ اس میں نصیحت وہدایت ہے اور نبی کریم ﷺ کا معجزہ ہے۔

16. اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو ایک ہی باپ سے پیدا کیا۔

17. دشمن ہمارا شیطان ہے واضح طور پر بیان کر دیا کہ شیطان تمہارا کھلا دشمن ہے اس کی پیروی مت کرنا۔

18. جو نبی کے ساتھ رہا وہ نجات پا گیا نبی کریم ﷺ کی تعلیمات کو اپنا لیا جائے دنیا و آخرت دونوں سنور جائیں گے۔

19. دعا کی تلقین کی کہ گڑ گڑاتے ہوئے اور آہستہ دعا کرو۔

20. زمین پر فساد مت پھیلاؤ

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر عطا فرمائے۔۔۔۔ خیر کی کثرت فرمائے اور خیر تقسیم کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

آپ سے التماس ہے کہ میری اور میرے والدین کی مغفرت کی دعا ضرور کیجیے گا

نوٹ: خلاصہ تراویح کے حوالے سے آپ براہ راست واٹس اپ نمبر پر رابطہ کر سکتے ہیں 923322463260+

کیا آپ چاہتے ہیں آپ کے بچوں کی تربیت ہو؟

اگر ہاں! تو یہ کتابیں بچوں کی تربیت کے لیے بہترین کتابیں ہیں۔

روزہ کشائی میں بچوں کو یہ کتابیں دیجیے۔

اس رمضان ان کتب کو اپنے بچوں کو پڑھایئے۔

معتکفین میں تقسیم کیجیے۔

کتاب	جلدیں	قیمت	خصوصی رعائیت صرف رمضان تک
سنہری فہم القرآن	4	1700	1500

2000	2300	6	سنہری صحاح ستہ
1500	1700	4	سنہری سیرت النبی
یہ آفر صرف 30 رمضان تک کے لیے ہے گھر بیٹھے منگوانے کے لیے رابطہ کیجیے: **03082462723**			